کیا قبض ام الامراض ہے؟

حکیم جمیل احمد پیر سباقی

کیا قبض ام الامراض ہے؟

اس سوال کا جواب غالباً تمام مروجہ طریقہ ہائے علاج اثبات میں دیتے ہیں لیکن قانون مفرد اعضاء اس سوال کا جواب نفی میں دیتا ہے۔

کیوں؟ اس لئے کہ اگر قبض کو ام الامراض تسلیم کیا جائے تو پھر دیگر امراض کے علاج کے چکر میں پڑنے کے بجائے اسی اکیلے مرض کا مستقل اور مکمل علاج کیوں نہیں کرتے تاکہ دوسرے امراض پیدا نہ ہوں۔ بقول ان کے قبض کے مکمل علاج کے بعد کوئی مرض لاحق نہیں ہونا چاہئے مگر اس کے باوجود دیگر امراض جان نہیں چھوڑتے آخر ایسا کیوں؟

فرنگی طب کے معالجین نے ماہیت الامراض کو اس قدر غلط انداز سے پیش کیا ہے کہ عوام کو امراض سے اسقدر ضعف و نقصان لاحق نہیں ہوتا جتنا کہ ان کے امراض کی خوفناک ماہیت کے متعلق سن کر ہوتا ہے۔ بعض مریض کو جب یہ علم ہوتا ہے کہ شوگر، کینسر، ٹی بی ہیپاٹائٹس وغیرہ عسر العلاج عوارض میں مبتلا ہو گئے ہیں تو فوراً ہارٹ اٹیک سے راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں اگر خوش قسمتی سے کوئی بچ بھی جائے تو وہ ایک دائمی مریض بن کر ہسپتالوں اور لیبارٹریوں کا طواف کرنے میں اپنی عمر عزیز تمام کر لیتا ہے۔ دیگر امراض کی طرح قبض کی ماہیت کو بھی اس قدر غلط انداز اور مبالغہ آرائی سے بیان کیا ہے کہ الامان والحفیظ۔

ان امراض میں ایک قبض بھی ہے جسے ام الامراض کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ آئیں قانون مفرد اعضاء کے مطابق قبض کی ماہیت، اسباب وعلامات وعلاج کے بارے میں اس فقیر پُر تقصیر کے قلم سے کچھ نہ کچھ ملاحظہ فرمائیں۔

ماہیت و تعارف:

قبض ایک ایسی حالت ہے کہ جس میں اجابت معمول کے مطابق نہیں ہوتی بلکہ فضلہ اپنی مقدار کے لحاظ سے کم خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ خلاف معمول دوسرے تیسرے روز آتا ہے بعض اوقات 12 تا 21 دن تک پاخانہ کی حاجت تک نہیں آتی۔ (راقم الحروف کے ایک حکیم دوست کے مطب پر ایک مریضہ ایسی آئی تھی جس کو 15 تا 17 دن بعد پاخانہ سخت سدوں کی شکل میں خارج ہوتا تھا)۔ الغرض مندرجہ بالا حالت کا نام قبض ہے جس کا عربی نام قبض الامعاء اور انگریزی میں (Constipation) کانسٹی پیشن اور قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی تحریک سمجھا جاتا ہے۔

اسباب:

سگریٹ نوشی، شراب نوشی، سستی و کاہلی، رفع حاجت کے وقت پاخانہ کو روکے رکھنا، امعاء کی حرکت دودیہ و قوت دافعہ کا کمزور ہونا۔ قوت ماسکہ کا تیز ہو جانا، صفراء کا انتڑیوں پر نہ گرنا، وٹامن سی اور کیلشیم کا بے جا اور بکثرت استعمال، بواسیر، یورک ایسڈ کی زیادتی، کھانا کھا کر فوراً پانی پینا یا فوراً نہانا، جماع کرنا الغرض ایسے بہت اسباب ہیں جو قبض پیدا کرنے میں ممد و معاون ہیں۔

اصول علاج:

جاننا چاہئے کہ مرض پیدا ہونے کے دو اسباب ہیں:

اول سوءمزاج سادہ دوم سوئے مزاج مادی۔

ان میں کیفیاتی و نفسیاتی اسباب بھی شامل ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ بدن میں ایک غیر معتدل کیفیت پیدا ہو جائے مگر اس کا سبب کوئی خلط وغیرہ نہ ہو۔ جیسے ایک آدمی کے بدن میں دھوپ میں بیٹھنے کی وجہ سے گرمی بڑھ جائے یا کسی ڈراونے منظر کی وجہ سے چہرہ زرد ہو جائے یا کسی ناجائز بات سننے پر چہرہ غصہ سے سرخ ہو جائے وغیرہ۔ سوءمزاج مادی میں بدن میں کسی خلط کے غلبہ کی وجہ سے غیر طبعی صورت پیدا ہو جاتی ہے ان مادی اسباب میں اغذیہ وادویہ کا دخل ہوتا ہے۔ یادرکھیں کیفیاتی و نفسیاتی اسباب عارضی اور وقتی ہوتے ہیں لیکن مادی اسباب خون میں اپنے کیمیاوی اثرات قائم کر کے کسی نہ کسی خلط کو بڑھا کر مرض کی دائمی صورت کو قائم رکھتے ہیں اس طرح مرض پیچیدہ صورت اختیار کر لیتا ہے جس کا علاج ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے چونکہ جب تک خون میں کیمیائی تبدیلی پیدا نہ ہو مرض کسی صورت میں جان نہیں چھوڑتا للٰذا مرض کو ہمیشہ ہمیشہ مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے خون کی کیمیائی صورت غذا و دوا سے ٹھیک کیا جانا چاہیئے۔

اگر مندرجہ بالا اصول کو مرض و علامات کے علاج کرتے وقت مد نظر رکھا جائے تو انشاءاللہ کبھی ناکامی نہیں ہو گی۔ چونکہ ہمارا موضوع قبض ہے للٰذا اس کا علاج ملاحظہ فرمائیں۔

قارئین کرام!

چونکہ قبض ایک عضلاتی علامت ہے تین انسانی زہروں میں سے بواسیری زہر کی شدت کا نتیجہ ہے یعنی خشکی ہے امعاء میں۔ للٰذا علاج کے لئے جگر و غدد کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑے گا۔ کیونکہ رفع قبض اور اخراج ریاح میں صفراء و حرارت کا بہت دخل ہے جگر کا اہم فعل ہی یہی ہے کہ وہ خون سے صفراء اور حرارت آنتوں میں گرا کر رفع قبض و اخراج ریاح کرتا ہے۔ جب جگر کے فعل میں سستی واقع ہو جاتی ہے تو صفراء کی پیدائش اور اخراج رک جاتا ہے۔ جس سے قبض ہو جاتی ہے۔ اس کا

علاج قبض کشااور دافع ریاح ادویہ واغذیہ نہیں ہے بلکہ جگر کے فعل کو تیز کرنا ہے جس سے قبض کشائی اور اخراج ریاح ہو قبض اور دیگر عضلاتی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

نہ صرف ہر عضلاتی علامت کے علاج میں بلکہ غدی، اعصابی امراض و علامات میں پرہیز کی سخت تاکید کریں کیونکہ جب تک غذائی پرہیز نہ ہو شفا کی امید رکھنا فضول ہے۔

قبض کے علاج کے لئے ادویہ سے علاج کے سلسلہ میں راقم الحروف کا مشورہ ہے کہ ہماری انقلابی فارما کوپیا کے ہوتے ہوئے دوسرے مجربات کے پیچھے دوڑنے سے سوائے ضیاع وقت کے کچھ نہیں۔ہاں اگر کوئی مجرب نسخہ ہو اور قانون مفرد اعضاء کے اصولوں کے مطابق ہو تو کوئی بات نہیں بلکہ اس کو ماہنامہ میں شائع کرواکر اور اطباء کرام کی خدمت میں پیش کرو اور بخل جیسے قبیح عمل کو دندان شکن جواب دو۔

راقم الحروف کو کسی نے یہ نسخہ بطور تحفہ عنایت کیا ہے جو عضلاتی اعصابی تحریک کے مریضوں کو دائمی قبض دور کرنے کے لئے اس ناچیز کا بار بار مجرب ہے۔

ھوالشافی

اجوائن دیسی، نمک سیاہ، کلونجی، تمہ، سنا مکی۔

سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر نخودی گولیاں بنا کر حسب برداشت رات کو سوتے وقت ایک سے دو گولیاں استعمال کرائیں۔

کثرت احتلام کو پہلی خوراک سے ختم کرنے میں بے حد مفید ہے۔ خارش کے لئے اگر اور ادویہ سے پہلے اس سے تنقیہ کریں تو سونے پہ سہاگہ والی بات بن جائے گی۔ تبخیر معدہ کو بھی اس ناچیز کا مجرب ہے۔

نوٹ : قبض ایک عام پائی جانے والی علامت ہے۔ ہر طریقۂ علاج میں قبض کے لیے پیٹنٹ نسخے موجود ہیں، جن کے ذریعے قبض کا علاج کیا جاتا ہے۔

قبض اگرچہ عام طور پر عضلاتی علامت ہے لیکن جب غدی تحریک ہیں بھی آنتیں صفراء کی زیادتی کی وجہ سے سوزش ناک اور متورم ہو جاتی ہیں، تب بھی قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ فضلات سُدّے بن کر آنتوں میں رُک جاتے ہیں، جیسا استسقائے زقی کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔

اسی طرح اعصابی تحریک میں آنتوں کے ضعف اور استرخاء کے سے قوتِ دافعہ کمزور ہو جاتی ہے، جس سے قبض واقع ہوتی ہے۔

ان حقائق کو قانون مفرد اعضاء نے پہلی بار دُنیائے طب کے سامنے بیان کیا ہے۔ قوامِ خون، مزاج، اخلاط اور افعال الاعضاء کے مدِ نظر قبض کا علاج کرنے سے قبض بھی رفع ہو جاتی ہے اور افعال الاعضاء بھی درست ہو کر صحت مایہ ناز ہو جاتی ہے۔ یاد رکھیں، افعال الاعضاء کو مدِ نظر نہ رکھنا ہی عطائیت اور کوئیکری ہے۔ اس بات کو کسی دیگر سائنس ___ طبِ قدیم ہو یا ہو میو پیتھک، یا ایلوپیتھی ___ کسی بھی طریقۂ علاج میں مدِ نظر نہیں رکھا جاتا۔ البتّہ طبِ قدیم و یونانی میں اخلاط کے مدِ نظر قبض کے جو مجربات دیئے جاتے ہیں، وہ کسی قدر درست ہیں۔ اس میں بھی بعض ادویہ پر لکھا ہوتا ہے کہ مسہل ہر سہ اخلاط۔ اگر تینوں اخلاط نکل جائیں تو بچے گا کیا؟ جس خلط کی زیادتی ہو اُسی خلط کا مسہل درکار ہوتا ہے۔

عضلاتی قبض:

عضلاتی قبض اکثر شدید ہوتی ہے اور یہی قبض دائمی بھی ہوتی ہے۔ اس قسم کی قبض میں ریاح اور نفخ شکم کی زیادتی ہوتی ہے، جس کا سبب سوزشِ عضلات خصوصاً سوزشِ عضلاتِ معدہ و امعاء ہوتا ہے۔ ایسے مریض کا قارُورہ سرخ یا زردی مائل سرخ ہوتا ہے، جسم میں بے حد خشکی ہوتی ہے۔ عام طور پر مریض دُبلا ہوتا ہے۔

ہوالشافی

سنا مکی، تیز پات۔

ترکیب تیاری: دونوں ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔

خوراک: نصف گرام سے ۲ گرام تک ہمراہ آبِ تازہ یا مناسب بدرقہ دیں۔ یہ غدی ملین ہے کیونکہ غدد کو تحریک دے کر قبض کشائی کے کام آتی ہے۔

غدی قبض:

غدی قبض اکثر شدید نہیں ہوتی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ کھل کر نہیں آتا بلکہ بعض وقت دن میں دو تین اجابتیں بھی ہو جاتی ہیں مگر تسلی نہیں ہوتی۔ پیٹ میں سُدّا یا رکاوٹ محسوس ہوتی ہے اور جب یہ صورت شدت اختیار کر لیتی ہے تو مروڑ اور پیچ بھی پڑتا ہے۔ جسم میں حرارت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ اس کا سبب سوزشِ جگر ہوتا ہے۔ قارورہ کا رنگ زرد یا زرد سُرخی مائل ہوتا ہے۔

ہوالشافی

سہاگہ دو حصے، ملٹھی (سفوف) تین حصے، گل بنفشہ تین حصے۔

ترکیب تیاری: سفوف تیار کر لیں۔

خوراک: ایک گرام سے تین گرام تک دن میں دو، تین یا چار بار دیں۔

افعال واثرات: یہ اعصابی ملین ہوتا ہے کیونکہ یہ اعصاب کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ہے۔

اعصابی قبض:

اعصابی قبض اصولاً تو ہونی نہیں چاہئے مگر جب جسم میں بلغم حد سے بڑھ جاتی ہے اور اس کے نتیجہ میں حرارت اور ریاح کی کمی واقع ہو جاتی ہے، اس لیے ان کا اضافہ کرنا ہی قبض کو دور کر دیتا ہے۔ جسم میں نزلہ اور ریشہ بڑھ جاتا ہے۔ اکثر درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سفید یا سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے۔ کبھی سفیدی کے ساتھ ہلکی زردی بھی ہوتی ہے۔

ھوالشافی

ہلیلہ سیاہ، کالا دانہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو ہموزن لے کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدارِ خوراک: ایک رتی سے ایک گرام تک دن میں دو تین یا چار بار دیں۔

افعال واثرات: اس نسخہ کا نام عضلاتی ملین ہے کیونکہ عضلات کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتا ہے۔

اگر پھر بھی قبض نہ جائے تو:

عضلاتی قبض کے لیے عضلاتی غدی مسہل،

غدی قبض کے لیے غدی اعصابی مسہل دیں۔

☆اعصابی قبض زیادہ شدید نہیں ہوتی۔

قبض کے لیے طبِ قدیم کا مشہور مرکب حبِ تنکار بھی دے سکتے ہیں۔